فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | یکم امان ۱۳۴۷ ہش | یکم ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ | یکم مارچ ۱۹۶۸ء | نمبر ۴۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس زمانہ میں اسباب پرستی اس طرح پھیل گئی ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور ایمان نہیں رہا

خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اور کہا ہے کہ میرے جلال اور میری توحید و عظمت کا ظہور تیرے ذریعہ ہوگا

"اس زمانہ میں اسباب پرستی اور دنیا پرستی اس طرح پھیل گئی ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور ایمان نہیں رہا۔ دہریت اور الحاد کا زور ہے جو کچھ حالت اس وقت زمانے کی ہو رہی ہے اس پر نظر کر کے کہنا پڑتا ہے کہ زمانہ زبانِ حال سے پکار رہا ہے کہ کوئی خدا نہیں۔ عملی حالت ایسی کمزور ہو گئی ہے کہ کھلی بے حیائی اور فسق و فجور بڑھ گیا ہے۔ یہ ساری باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ دلوں سے خدا تعالیٰ پر ایمان اور اس کی ہیبت اٹھ گئی ہے اور کوئی یقین اس ذات پر نہیں۔ ورنہ یہ کیا بات ہے کہ انسان کو اگر معلوم ہو جائے کہ اس سوراخ میں سانپ ہے۔ تو وہ کبھی اس میں اپنا ہاتھ نہیں ڈالتا۔ پھر یہ بے حیائی اور فسق و فجور۔ اتلاف حقوق جو بڑھ گیا ہے۔ کیا اس سے صاف معلوم نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں رہا۔ یا یہ کہو کہ خدا گم ہو گیا ہے۔ اس وقت خدا تعالیٰ نے اپنے ظہور کا ارادہ فرمایا اور مجھے مبعوث کیا۔ اس لئے مجھے کہا۔

اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْکَ

اور اس کے یہی معنی ہیں کہ میرا جلال اور میری توحید و عظمت کا ظہور تیرے ذریعہ ہوگا۔ چنانچہ وہ نصرتیں اور تائیدیں جو اس نے اس سلسلہ کی کی ہیں اور جو نشانات ظاہر ہوئے ہیں۔ وہ خدا کی ہستی اس کی توحید اور عظمت کے اظہار کے ذریعے ہیں۔

یہ امر کوئی ایسا امر نہیں کہ مشتبہ یا مشکوک ہو بلکہ تمام مذاہب میں مشترک طور پر پایا جاتا ہے کہ ایک وقت خدا تعالیٰ کے ظہور کا آتا ہے اور ایک وقت ہوتا ہے کہ خدا اس وقت گم ہوا ہوا سمجھا جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب اس کی ہستی اور توحید اور صفات پر ایمان نہیں رہتا۔ اور عملی رنگ میں دنیا دہریہ ہو جاتی ہے۔ اس وقت جس شخص کو خدا تعالیٰ اپنی تجلیات کا مظہر قرار دیتا ہے۔ وہ اس کی ہستی توحید اور جلال کے اظہار کا باعث ٹھہرتا ہے۔ اور وہ انا منک کا مصداق ٹھہرتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

195

— ربوہ ۲۹ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

— مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے والد محترم بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— ربوہ ۲۹ فروری۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مشرقی پاکستان کے سالانہ صوبائی اجلاس میں شرکت کرنے کے بعد ۲ مارچ کو واپس تشریف لے آئے ہیں۔

— میں سات آٹھ سال سے (Duodenalulcer) میں مبتلا رہتا ہوں۔ لیکن اب ایک ماہ سے بیماری بڑھ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس بیماری سے شفا دے

محمد عبدالواحد پوسٹ ماسٹر سندرین ضلع کھلنا۔ مشرقی پاکستان)

— مکرم زعماء/زعماء اعلیٰ صاحبان انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجلب جماعت جو چالیس سال کے ہو چکے ہیں۔ انہیں اپنی تنظیم میں شامل کرلے ان کے ناموں کی فہرست مرکز میں ارسال فرمائیں۔

قائد تجنید انصار اللہ

— مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام یکم مارچ بروز جمعہ بعد نماز مغرب دارالرحمت شرقی الف کی مسجد (پہاڑی والی) میں اطفال کا آل ربوہ تقریری مقابلہ ہوگا۔ عنوان "حضرت المصلح الموعود کے کارنامے" ہے۔ تمام حلقہ جات کے اطفال زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ (ناظم اطفال الاحمدیہ ربوہ)

عیدالاضحیہ پر قربانی کرنیوالے اصحاب توجہ فرمائیں

عیدالاضحیہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۸ء کو ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اس تقریب پر جو اصحاب نظارت خدمت درویشان کی وساطت سے قربانی کروانا چاہیں۔ وہ بکرا یا جانور (چھترا) کم از کم پچاس روپے بھجوا دیں۔ تاکہ ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عیدالاضحیہ کے ایام میں جانوروں کی قیمتوں میں عام طور پر بہت اضافہ ہو جایا کرتا ہے۔ اور بعض اوقات تو مناسب جانور بھی میسر نہیں آتے۔ اس لئے براہ مہربانی بلا توقف یہ رقوم ناظر خدمت درویشان کے نام بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر خدمت درویشان)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ یکم مارچ ۱۹۶۸ء

اس زمانے کا موعود امام

(۲)

رسالہ فتح اسلام حضور اقدس علیہ السلام کی اولین تصنیفات میں سے ہے اور آج سے قریباً اسی سال پہلے شائع ہوا تھا۔ یعنی پون صدی سے بھی پہلے۔ اس میں حضور اقدس نے مسلمانوں کی حالت زار اور اسلام کے دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے پردہ اٹھایا ہے۔ یہ رسالہ الہامی ہے۔ اور آپ نے صرف مسلمانوں کے زوال اور ان کے دینی زوال کا ذکر کر کے نہیں چھوڑ دیا بلکہ نہایت دردمندانہ اپیل بھی مسلمانوں سے کی اور وہ علاج بھی پیش کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس ضلالت سے نکالنے کے لئے کیا ہے۔ یہی نہیں۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی میں مسلمانوں کی فلاح کے لئے ایک پروگرام بھی تجویز فرمایا ہے۔ آپ نے مسلمانوں میں خود اعتمادی کا جذبہ ابھارنے کی کوشش کی ہے۔ اور مایوسی کے مرض سے نجات دلانے کے لئے اسلام کی فتح کا مژدہ جانفزا سنایا ہے لیکن ساتھ ہی آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

"میں اس کو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے میں رک نہیں سکتا کہ میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے۔ میں اس طرح بھیجا گیا ہوں جس طرح سے وہ شخص بعد کلیم اللہ مرد خدا کے پاس بھیجا گیا تھا جس کی روح ہیرودیس کے عہد حکومت میں بہت تکلیفوں کے بعد آسمان کی طرف اٹھائی گئی۔ سو جب دوسرا کلیم اللہ جو حقیقت میں سب سے پہلا اور سید الانبیاء ہے دوسرے فرعون کی سرکوبی کے لئے آیا جس کے حق میں ہے انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ تو اس کو بھی جو اپنی کارروائیوں میں کلیم اول کا مثیل مگر رتبہ میں اس سے بزرگ تر تھا۔ ایک مثیل المسیح کا وعدہ دیا گیا اور وہ مثیل المسیح قوت اور طبع اور خاصیت مسیح ابن مریم کی پا کر اسی زمانہ کی مانند اور اسی مدت کے قریب قریب جو کلیم اول کے زمانہ سے مسیح ابن مریم کے زمانہ تک تھی یعنی چودھویں صدی میں آسمان سے اترا۔ اور وہ اترنا روحانی طور پر تھا۔ جیسا کہ مکمل لوگوں کا صعود کے بعد خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نزول ہوتا ہے۔ اور سب باتوں میں اسی زمانہ کے ہم شکل زمانہ میں اترا جو مسیح ابن مریم کے اترنے کا زمانہ تھا تا سمجھنے والوں کے لئے نشان ہو۔ پس ہر ایک کو چاہیئے کہ اس سے انکار کرنے میں جلدی نہ کرے تا خدا تعالیٰ سے لڑنے والا نہ ٹھہرے۔ دنیا کے لوگ جو تاریک خیال اور پرانے تصورات پر جمے ہوئے ہیں وہ اس کو قبول نہیں کریں گے۔ مگر عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جو ان کی غلطی ان پر ظاہر کر دے گا۔" دنیا میں ایک نذیر آیا دنیا نے اس کو قبول نہیں کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔" یہ انسان کی بات نہیں خدا تعالیٰ کا الہام اور رب جلیل کا کلام ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں۔ مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اترے گی اور یہودیوں سے سخت لڑائی ہوگی۔ وہ کون ہیں؟ اس زمانہ کے ہم ظاہر پرست لوگ جنہوں نے بالاتفاق یہودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے۔ ان سب کو آسمانی سیف اللہ دو ٹکڑے کرے گی۔ اور یہودیت کی خصلت مٹا دی جائے گی اور ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا۔ جنت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے۔ جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔ اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے راہ براہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔" (فتح اسلام ص۱۱ تا ص۱۴) (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اب بھی وہ بولتا ہے کوئی بلائے تو سہی

اب بھی سنتا ہے کوئی حال سنائے تو سہی
اب بھی وہ بولتا ہے کوئی بلائے تو سہی

آج بیکار سمجھتا ہے دعا کو ناداں
استجابت کی وہ آیات مٹائے تو سہی

آج بھی کان میں آسکتی ہے اس کی آواز
اس طرف کان مگر کوئی لگائے تو سہی

"چاہیئے ہونا" خدا عقل کو تسلیم تو ہے
واقعی "ہے بھی" ذرا عقل منائے تو سہی

آج بھی چاہے تو تنویر دکھا سکتے ہیں
دیکھنے "زندہ خدا" کو کوئی آئے تو سہی

تنویر

196

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ

کے متعلق

بعض قرآنی وعدے

(مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے۔ ربوہ)

(۲)

(۴)

قرآن کریم کے ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ :-

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ
وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ
اِذَا اتَّسَقَ لَتَرْکَبُنَّ
طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ فَمَا لَھُمْ
لَا یُؤْمِنُوْنَ وَاِذَا قُرِئَ
عَلَیْھِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ

(پ ۳۰ - الانشقاق ع ۱)

یعنی اسلام دنیا پر غالب آئے گا۔ اسلام کا مہر عالمتاب پوری شان سے افق کائنات سے طلوع کرے گا۔ لیکن روحانی روشنی کے غلبہ کا یہ زمانہ صرف تین صدیوں تک ممتد ہو گا جس کے بعد یہ دن ختم ہو جائے گا اور فیجِ اعوج کا زمانہ شروع ہو جائے گا جس میں شفق جیسی کیفیت ہو گی یعنی روشنی اور تاریکی ملی جلی ہوں گی۔ اندھیری راتوں میں علماء ربانی و مجددین امت روشنی کے مینار ہوں گے جن کی وجہ سے اس زمانے میں مکمل تاریکی تو نہ ہو گی بلکہ شفق جیسی کیفیت نظر آئے گی۔ عموماً شفق رات کا حصہ ہی شمار ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے شفق کا الگ ذکر کیا ہے اور اس کے بعد میں آنے والی ایک مکمل تاریک رات کا الگ۔ اس میں حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ ظاہری شفق کے برعکس۔ اس روحانی شفق نے بہت لمبا ہونا تھا۔ گویا مکمل تاریک رات (جس سے مراد تیرھویں صدی ہے) سے پہلے شفق کا ایک الگ اور مستقل وجود ہو گا یعنی ایسا زمانہ ہو گا جس میں نور اور ظلمت ملے جلے ہوں گے۔

وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ

سے مراد تیرھویں صدی ہے جو مختلف قسم کے مصائب اور اندھیروں کو اپنے اندر جمع کر لے گی جبکہ مسلمانوں پر ہر لحاظ سے ادبار و نکبت کی منحوس گھٹائیں چھا جائیں گی۔ چنانچہ تیرھویں صدی میں آ کر ایسا ہی ہوا۔ آیت کریمہ قرآنیہ

وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ
لَقٰدِرُوْنَ۔

کے مطابق ٹھیک ۱۲۷۴ھ یعنی ۱۸۵۷ء میں اسلام اپنے ضعف کی انتہاء کو پہنچ گیا جبکہ شوکتِ اسلامیہ کا ظاہری ٹمٹماتا چراغ بھی گل کر دیا گیا۔

مولانا حالی نے اس تاریک رات کا کچھ نقشہ اپنے اشعار میں کھینچا ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں ؎

اے خاصۂ خاصانِ رُسل۔ وقتِ دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے
وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جس دین کے مدعو تھے کبھی میر و کسریٰ
خود آج وہ مہمانِ سرائے فقراء ہے
بیڑا نہ تھا نہ جو بادِ مخالف سے خبردار
جو چلتی ہے اب چلتی خلاف اس کے ہوا ہے
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی
ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکم قضا ہے
فریاد ہے اے کشتیٔ امت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

اسی طرح اپنی مشہور کتاب مسدس حالی میں فرماتے ہیں :-

تنزل نے کی ہے بڑی گت ہماری
بہت دور پہنچی ہے نکبت ہماری
گئی گزری دنیا سے عزت ہماری
نہیں کچھ ابھرنے کی صورت ہماری
پڑے ہیں اک امید کے ہم سہارے
توقع پہ جنت کی جیتے ہیں سارے
چمن میں ہوا آ چکی ہے خزاں کی
پھری ہے نظر دیر سے باغباں کی
صدا اور ہے بلبلِ نغمہ خواں کی
کوئی دم میں رحلت ہے اب گلستاں کی
تباہی کے خواب آ رہے ہیں نظر سب
مصیبت کی ہے آنے والی سحر اب

غرض عیب کیجے بیاں اپنے کیا کیا
کہ بگڑا ہوا یاں ہے آوے کا آوا
فقیہہ اور جاہل۔ ضعیف و توانا
تاسف کے قابل ہے احوال سب کا
مریض ایسے مایوس دنیا میں کم ہیں
بگڑ کر کبھی جو نہ سنبھلیں وہ ہم ہیں

اسی طرح اپنی ایک رباعی میں فرماتے ہیں :-

پستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے
اسلام کا گر کر نہ ابھرنا دیکھے
مانے نہ کبھی کہ مد ہے ہر جزر کے بعد
دریا کا ہمارے جو اترنا دیکھے

اپنی نظم "شکوہ" میں علامہ اقبال نے اس تاریک رات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا :-

رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر
برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر

تیرھویں صدی کا اخیر وہ زمانہ تھا جبکہ اسلام انتہائی کسمپرسی کی حالت میں تھا۔ عیسائی مناد اسلام پر عالمگیر یورش کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک پادری ہنری جان بیروز اپنے لیکچروں میں ببانگِ دہل اعلان کر رہا تھا کہ وہ وقت اب آنے کو ہے کہ جب یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے ذریعہ خاص حرمِ کعبہ میں داخل ہو گا۔ مسلمانوں سے ہر دولت و متاع چھینی جا چکی تھی۔ حکومت۔ علم۔ نیکی۔ اقتصادی ترقی۔ شجاعت و جواں مردی۔ ہر لحاظ سے مسلمان تباہ و زبوں حال ہو چکے تھے انکے علماء کا یہ حال تھا کہ ؎

کچھ کچھ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہو گئے
باقی جو تھے وہ ظالم و سفاک ہو گئے

گویا ہر لحاظ سے اسلام پر ایک مہیب و خوفناک رات (مسیح موعودؑ) مسلط ہو گئی۔ اور یہی وہ حالت ہے جس کا نقشہ آیتِ کریمہ مندرجہ بالا میں اللہ تعالیٰ نے وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ کے الفاظ میں کھینچا ہے۔ یعنی قسم ہے اس کامل تاریک رات کی اور ان تمام ہلاکت آفرین چیزوں کی جنہیں وہ اپنے اندر جمع کر لے گی۔

اس کے بعد فرمایا کہ :-

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ

یعنی قسم ہے چاند کی جب وہ چودھویں کا ہو جائے گا۔ اس میں یہ بتایا ہے کہ اس مہیب اور ہولناک رات کے بعد یہ ہو گا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اقمار یعنی خلفاءِ روحانی میں سے چودھویں صدی کے شروع میں آنے والا خلیفہ مبعوث کیا جائے گا اور وہ بدرِ کامل کی حیثیت سے افقِ امتِ مرحومہ پر طلوع کرے گا اور اپنی ضیاء پاشی سے اس کے اندھیروں کو روشنی سے بدل دے گا۔

پھر فرمایا کہ :-

لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ
طَبَقٍ۔

کہ اے مسلمانو! ان تمام مراحل میں سے یکے بعد دیگرے تم گزرتے چلے جاؤ گے۔

فَمَا لَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ
وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْھِمُ
الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ

اب اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر تعجب کا اظہار کرتا ہے کہ عجیب امر ہے کہ ایسی تاریکی میں جب آسمان سے ستارہ نکلے گا تو بجائے خوشی و شادمانی سے اچھلنے کے مسلمان اس کا انکار کر دیں گے آنے والا موعود قرآن کریم کو اپنی صداقت کے ثبوت کے لئے پیش کرے گا لیکن لوگ حکیم قرآن کے آگے سجدہ ریز نہ ہوں گے بلکہ موضوع روایات کے پیچھے چلیں گے اور آسمانی موعود کا انکار کر دیں گے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ۔ عربی زبان میں اتساق قمر کے الفاظ چاند کی تیرھویں تاریخ سے لے کر سولھویں تاریخ تک بھی بولا جاتا ہے۔ اس سے یہ امر مستنبط ہوتا ہے کہ آنے والے موعود کی جماعت کا انتہائی عروج۔ سولھویں صدی کے آخر تک ہو گا۔ اور یہی وہ امر ہے جس کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی ہے۔ فرماتے ہیں :-

"ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہو گی کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک

تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴-۶۵)

(۵)

قرآن کریم میں ایک اور مقام پر اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے یوم موعود کا اللہ تعالیٰ اس طرح ذکر فرماتا ہے کہ:-

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ۔

یعنی جس طرح ظاہری آسمان میں بارہ بُرج یعنی ستاروں کی بارہ منازل تسلیم کی گئی ہیں اسی طرح اسلام کے آسمانِ روحانی میں روحانی ستاروں یعنی مجددینِ امت کی بھی بارہ ہی منازل ہیں یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ کے درمیان بارہ مجددین بارہ صدیوں کے شروع میں ہوں گے لیکن اُن کے بعد چودھویں صدی کے شروع میں مسیح موعود مبعوث ہو گا جس کے آنے سے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا یوم موعود ظاہر ہو گا۔ مسیح موعود وہ عظیم الشان آسمانی شاہد یعنی گواہ ہو گا جو ہزارہا آسمانی نشانوں اور علمی دلائل و براہین سے اپنے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک زندہ گواہ بن کر آئے گا۔ وہ شاہد ہو گا اور اس کے آقا صلے اللہ علیہ وسلم مشہود ہوں گے اور قرآن کریم کی "وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ" والی پیشگوئی بھی مسیح موعود کے ذریعہ پوری ہو جائے گی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک آسمانی گواہ آپ کی صداقت پر شہادت دینے کے لئے آئے گا۔

چنانچہ پیشگوئیوں کے مطابق وہ آسمانی شاہد آیا اور اُس نے اپنے آقا کی صداقت کے ثبوت میں حالی۔ قلمی۔ لسانی گواہی کے علاوہ حالی گواہی کو بھی پیش کیا۔ چنانچہ اُس نے دشمنانِ اسلام کو للکارا۔ اور فرمایا کہ ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر زِ غلمانِ محمدؐ

(۶)

سورۃ الکہف میں اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج یعنی روس اور انگریز اقوام کا ذکر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ جب وہ زمین پر فساد برپا کریں گے تو ازمنہ گزشتہ کی طرح ان کی سرکوبی کے لئے پھر ایک ذوالقرنین بھیجا جائے گا۔

اسی طرح یہ پیشگوئی بھی فرماتا ہے کہ یاجوج ماجوج اقوام آپس میں لڑ کر تباہ ہو جائیں گی اور دنیا ایک تباہی سے دوچار ہو گی پھر اس تباہی کے بعد پیدا ہونیوالی خلاء کو خدا تعالیٰ کے مامور کی جماعت ہی پورا کرے گی اور اسکے ذریعہ اللہ تعالیٰ سب اقوامِ عالم کو اسلام میں جمع کر دے گا۔ فرماتا ہے کہ:-

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ
بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ
يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضًا۔

(الکہف ع ۱۱)

یعنی جب اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے وعدہ کے پورا ہونے کا وقت آئے گا تو ہم یاجوج و ماجوج یعنی روس اور انگریز اقوام کو ایک دوسرے کے خلاف جوش سے حملہ آور ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور خدا تعالیٰ کے مامور۔ ذوالقرنین ثانی یعنی مسیح محمدی کے ذریعہ آسمانی قرناء میں پھونکا جائے گا اور اسلام کی فتح اور غلبہ کا بگل بجا دیا جائے گا جس کے بعد ہم اِن سب اقوام کو اپنے سچے دینِ واحد میں جمع کر دیں گے۔ اس دن ہم اسی دنیا میں ایک عالمگیر جہنم یعنی جنگ کی آگ کو اِن کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے۔

خدا تعالیٰ کے مامور اُس کے صُور یعنی بگل ہوتے ہیں۔ سو اسلام کی فتح کا بگل عین وقت پر بجا دیا گیا۔ آخری عالمگیر ایٹمی جنگ کے آثار بھی نمایاں طور پر افقِ عالم پر طلوع ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ موعود آسمانی قرناء کی آواز بلند ہوئی اور عین وقت پر اُس نے اعلان کر دیا کہ:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دنیا میں بھیجا گیا۔"

(الوصیت صفحہ ۸)

اسی طرح ایک اور مقام پر اِس آسمانی قرناء یعنی مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ اعلان کیا کہ:-

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہو گا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ۔ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہو گا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ مُلکوں میں پھیلے گی۔ اُس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ بندوق سے بلکہ مستعد رُوحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو مَیں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(تبلیغِ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

اسی طرح فرماتے ہیں کہ:-

"لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اِس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اِس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھیگا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔

بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ مَیں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سو اے سُننے والو! اِن باتوں کو یاد رکھو اور اِن پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۲۱-۲۳)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری جماعت کے ہر چھوٹے اور بڑے۔ ہر مرد اور عورت کے دل کو کامل یقین اور ایمان سے بھر دے اور اسلام کی اِس آنے والی فتح کے لئے اپنا سب کچھ اپنے مولیٰ کے حضور پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا اسلام کی یہ موعود فتح کا تاج ہمارے ہی سروں پر رکھا جائے اور پھر ہم یہ تاج بصد عجز و نیاز اپنے اور اپنے مسیحِ پاک علیہ السلام کے آقا۔ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر رکھ دیں۔

آمین ثم آمین وبرحمتک یا ارحم الراحمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

درخواستِ دُعا

عزیزم مبشر احمد ابن چوہدری بشیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر قلعہ سوبھا سنگھ معدہ کی خرابی کی وجہ سے صاحبِ فراش ہے۔ بیماری طول پکڑ گئی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ مرگی ہے۔ وقت پر دورے بھی پڑتے ہیں۔ احبابِ جماعت سے عزیز کی کامل صحت یابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

عبدالغفور ناصر انسپکٹر بیت المال
حلقہ سیالکوٹ

گورونانک جی کا گورو کون تھا؟

سکھ ودوانوں میں ایک زیر بحث مسئلہ

مکرم عباد اللہ صاحب گیانی

(قسط نمبر ۲)

پروفیسر صاحب سنگھ جی نے اس سلسلہ میں یہ بھی بیان کیا ہے کہ:۔

"سری بنیر جی نے بغداد کے کسی کتبہ کا حوالہ دے کر اپنی کتاب "ایوولوشن آف دی خالصہ" میں بیان کیا ہے کہ گورو نانک جی کا گورو ایک مسلمان فقیر تھا۔ جس کا نام مراد تھا۔ یہ فقیر بغداد کا باشندہ تھا۔"

(ترجمہ از دھرم سے سا چار صفحہ ۱۳۱)

اس میں کوئی شک نہیں کہ بنیر جی نے بھی اس امر کو تسلیم کیا ہے کہ گورو نانک جی حضرت مراد بغدادی کے مرید تھے اور انہوں نے جس کتبہ کا ذکر کیا ہے وہ یہ ہے:۔

گورو مراد ایلدی حضرت ربّ مجید
بابا نانک فقیر اولتا کر عمارت چدید
یدتیہ اللہ ایدو تبکلدی تکہ تاریخ
بلندی ثواب اجرابہ انی مرید سعد
سنہ ۹۲۷

بنیر جی نے اس کتبہ کا ترجمہ مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:۔

Guru Murad died.
Baba Nanak faqir
helped in constructing
this building which is
an act of grace from
a virtuous follower.
927 A.H.

Guru Nanak
thus appears to have
been a follower of
Guru Murad.
{ Evolution of
The Khalsa P. 72

یعنی۔ گورو مراد وفات گئے۔ بابا نانک فقیر نے اس عمارت کی تعمیر میں ہاتھ بٹایا جو ایک نیک مرید کی طرف سے اظہار عقیدت کے طور پر تھا۔

تاریخ ۹۲۷ ہجری

اس سے واضح ہے کہ گورو نانک جی گورو مراد کے مرید تھے۔

یاد رہے کہ اس کتبہ کی عبارت اور اس کا کچھ اسی قسم کا ترجمہ خود سکھ ودوانوں نے بھی شائع کیا ہوا۔ (ملاحظہ ہو پران کاش صفحہ ۲۴۸۶ گورو نانک پرکاش سمپادت صفحہ ۱۰۵۴ اچھوت چھات سمبندھی گورمت سدھانت صفحہ ۱۲ رسالہ گورمت سندیش دسمبر ۱۹۶۲ء و مارچ ۱۹۶۳ء اخبار خالصہ سماچار امرتسر ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۳ء و خالصہ ایڈووکیٹ امرتسر ۳ ستمبر ۱۹۶۳ء و ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء وغیرہ)

سکھ ودوانوں اور خاص کر سنت اندر سنگھ جی چکر ورتی نے یہ بیان کیا ہے کہ گورو گرنتھ صاحب مرقوم ہے کہ گورو نانک جی کا گورو خدا تعالیٰ تھا۔ گورو جی نے کسی انسان کو گورو دھارن نہیں کیا تھا۔ چنانچہ سنت جی نے اس سلسلہ میں گورو گرنتھ صاحب سے یہ حوالہ بھی پیش کیا ہے کہ "اپہ پہ پاربرہم پرمیشر گورو نانک ملیا سو" لیکن یہ غلط نقل کیا گیا۔ اصل میں یوں ہے:۔

"اپہ پہ پاربرہم پرمیشر نانک گورو ملیا سوئی جیو"

(سورٹھ محلہ ۱ صفحہ ۵۹۹)

گورو جی کے اس قول کے معنے سوائے اس کے اور کچھ بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی سری گورو جی کی راہنمائی کی تھی اور انہیں مرشد کامل کا پتہ دے دیا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس بارہ میں یہی فرمایا ہے کہ:۔

"ملا تب خدا سے اک پیر
خدا تعالیٰ سے
گورو نانک جی کو پیر
ملنے کے معنے یہی ہیں
کہ خدا تعالیٰ نے خود
راہنمائی کر کے گورو
جی کو مرشد کامل کا
پتہ دے دیا تھا۔"

ایک اور سکھ بزرگ تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"جو لوگ گورو جی کا دیہہ دھاری (انسان) گورو دھارن کرنا نہیں مانتے سو بھول کے سری گورو جی گرنتھ صاحب میں دیہہ دھاری (انسان) گورو کے بغیر اپ گتی (نجات) سے محروم ہونا بتلاتے ہیں۔"

(جگت گورو کی جیونی صفحہ ۱)

حقیقت یہ ہے کہ سری گورو نانک جی سے بڑھ کر کوئی بھی شخص ان کا روحانی مقام نہیں جان سکتا۔ گورو جی نے کسی کو گورو مان کیا تھا یا نہیں اس بات خود گورو نانک جی کی بانی سے معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ان کے اپنے ارشاد اسبادہ میں قطعی حجت ہوں گے۔ اگر کوئی شخص گورو جی پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتا ہے تو وہ غلطی خوردہ ہے۔ گورو جی نے اپنی بانی میں ایک جگہ نہیں بلکہ متعدد مقامات پر یہ بات واضح طور پر بیان کی ہے کہ وہ مرشد کامل کے ذریعہ ہی خدا تعالیٰ کے واصل ہوئے تھے۔ چنانچہ اسبادہ میں ان کا یہ ارشاد ہے:۔

"ست گورو ہٹوں دا دیا جت ملیاں خصم سمالیا
جن کر اپدیش گیان انجن دیا وینی نیتر بن جگت بنایا"

(وار آسا محلہ ۱ صفحہ ۴۷۱)

ایک سکھ ودوان پروفیسر صاحب سنگھ جی نے گورو جی کے ارشاد کے یہ معنے بیان کئے ہیں کہ:۔

"میں اپنے ست گورو سے قربان ہوں۔ جسے ملنے سے میں مالک (خدا تعالیٰ) کو یاد کرتا ہوں اور جس نے اپنی تعلیم دے کر (مجھے) معرفت کا سرمہ دے دیا ہے (جس کی برکت سے) میں نے ان آنکھوں سے دنیا (کی حقیقت) کو معلوم کر لیا ہے۔"

(ترجمہ از آسا دی وار مترجم صفحہ ۲۰۹)

اگر گورو جی نے کسی شخص کو اپنا گورو دھارن نہیں کیا تھا تو وہ کس پر قربان جا رہے ہیں اور پھر انہوں نے یہ کیوں فرمایا کہ اس کے ملنے سے وہ ذکر الٰہی میں مشغول ہوئے ہیں۔

ایک اور مقام پر گورو صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ:۔

برکھ گھٹا میرا پیا گھر آیا
مل جاواں گور اپنے پریتم
جن ہر پربھ اوہ ملایا

(ملار محلہ ۱ صفحہ ۱۲۵۵)

یعنی گورو جی بادل کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ خوب برس میرا پیا میرے گھر آیا ہے۔ میں اپنے گورو سے قربان جاتا ہوں جس نے آ کر مجھے اللہ تعالیٰ سے ملا دیا ہے۔

گورو جی کے ان واضح ارشادات کی موجودگی میں بھی اگر کوئی شخص گورو نانک کے مرشد یا گورو سے انکار کرتا ہے، تو اسے اپنی فکر کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح وہ خود گورو نانک جی کی تکذیب کا مرتکب ہوگا۔ اور گورو جی کا سکھ نہ رہ سکے گا۔

اب بھی اگر نہ سمجھے تو پچھتاؤ گے
گورو کے سر اپر پھل پاؤ گے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

پیشگوئی مصلح موعود کی یاد میں مختلف مقامات پر

جماعت ہائے احمدیہ کے جلسے

لجنہ اماء اللہ کراچی

۱۸ فروری کو جلسہ کیا گیا۔ محترمہ بیگم شاہنواز صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کراچی کی صدارت میں ساڑھے تین بجے جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم بذریعہ ٹیپ سنائی گئیں جو جلسہ سالانہ کے پہلے دن ٹیپ کی گئی تھیں "روح مصلح موعود سے" ثاقب زیروی صاحب کی نظم نے انہی کی پرسوز آواز میں عجیب تاثر پیدا کیا۔ کوئی آنکھ نہ تھی جو پرنم نہ ہوا۔ اسکے علاوہ تین نظمیں اور چار تقاریر تھیں۔ شائستہ ملک اور سلمیٰ آفتاب نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ محترمہ جمیلہ عرفانی صاحبہ نے حضرت مصلح موعودؓ کے عورتوں پر احسانات اور ہمارے فرائض کے متعلق نہایت دلنشین انداز میں تقریر کی۔ سب سے آخر میں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مصلح موعود کے متعلق تین مشہور پیشگوئیاں بیان فرمائیں اور مؤثر انداز میں ان کی تشریح فرمائی۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

افسر سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

جھنگ صدر

۱۸ فروری کو بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں جلسہ زیر صدارت جناب میاں محمد بشیر احمد علی صاحب منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری سراجدین صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پر تفصیل سے روشنی ڈالی ان کے بعد مکرم چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم اے نے حضور کے کارناموں کا تفصیل کیساتھ ذکر فرمایا۔ ان کے بعد مکرم میاں ناصر علی صاحب نے اپنی تقریر کا آغاز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اشعار پڑھ کر فرمایا۔ اور حضور کے اوصاف حمیدہ کا ذکر فرمایا اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔

ان کے بعد مکرم جاب صاحب صدر نے آخری چند کلمات سے احباب کو نوازا۔ اور فرمایا کہ ہم کو چاہیئے کہ ہم نے یہاں جو کچھ سنا ہے اس پر عمل بھی کریں۔

اسکے بعد دعا ہوئی اور اجلاس برخواست سردی کافی تھی مگر پھر بھی حاضری تسلی بخش تھی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

مظفر آباد آزاد کشمیر

مورخہ ۱۸ فروری بعد نماز ظہر زیر صدارت مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب امیر علاقائی جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم کریم احمد صاحب طاہر نے تعارف پیشگوئی مصلح موعودؓ کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کے بعد مکرم عبدالودود صاحب بھٹی نے حضرت مصلح موعودؓ کا اولوالعزم ہونا مختلف مثلوں سے ثابت کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم ایم۔ اے فاروق صاحب ایڈووکیٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کے بعد مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حضرت مصلح موعودؓ کے بعض کارناموں اور بیرونی مشنوں کے قیام کے متعلق بالتفصیل روشنی ڈالی۔ آخر میں صاحب صدر نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کی وضاحت کی اور آپ کے کارناموں میں تبلیغ اسلام۔ علم القرآن تعمیر ربوہ اور سیاسی مسائل میں راہنمائی پر مخالفین احمدیت کا اعتراف اور خراج تحسین ان کی تحریروں سے ثابت کیا۔

اجلاس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ آخر میں اجتماعی دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری مظفر آباد)

جڑانوالہ

مورخہ ۱۸ فروری۔ بعد نماز مغرب پیشگوئی مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعلق جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مقامی جماعت کے امیر مکرم چوہدری عطا محمد صاحب بنگوی نے سرانجام دیئے تلاوت قرآن کریم عزیز نعیم احمد نے کی اور مبشر اولاد کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درد بھرے دعائیہ اشعار از درثمین مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب بنگوی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے بعد ازاں صدر صاحب جلسہ نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بتایا۔ پھر خواجہ مبشر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ محمد احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود سے متعلق "الفضل" کا اداریہ احباب کے گوش گذار کیا اس کے بعد عزیز نعیم احمد نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر میں ایک مضمون پڑھ کر سنایا ازاں بعد "پیشگوئی مصلح موعودؓ کے بعض درخشندہ پہلو" کے موضوع پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے تفصیل سے روشنی ڈالی آخر میں دعا پر جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

خانیوال

۱۸/۲/۶۸ کو بعد نماز مغرب جلسہ منعقد ہوا (۱) تلاوت پاک میاں محمد سعید صاحب (۲) نظم انوار حسین صاحب (۳) مجیب الرحمان۔ نصیر احمد۔ بدر منیر احمد اطفال نے مضامین پڑھے (۴) تقریریں کیں (۱) میاں محمد سعید صاحب نے الفضل سے مضمون پڑھ کر سنایا۔ (۵) مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب واقف عارضی مقیم خانیوال نے تقریر کی۔ (۶) بعد ازاں شریف احمد صاحب نے مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیشگوئی سے زندہ خدا کی ہستی کا ثبوت دینے کے علاوہ اسلام کی سچائی اور حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر تقریر کرتے ہوئے جماعت کو اس کی روشنی میں اپنے فرائض ادا کرنے کی اپیل کی۔ بعد دعا اجلاس ختم ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ)

۱۸/۲/۶۸ ضلع بہاولنگر

مورخہ ۱۸ فروری بعد نماز ظہر محترم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ آغاز تلاوت قرآن پاک کے بعد ناصر احمد صاحب طاہر نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ "خدا کا سایہ اسکے سر پر ہوگا اور وہ جلد جلد بڑھے گا" کی تشریح میں اپنا مضمون پڑھا۔ بعدہٗ خاکسار نے تقریر میں اس عظیم الشان پیشگوئی کے الہامی الفاظ "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا اور دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا" کی تشریح کرتے ہوئے ثابت کیا کہ کس طرح یہ تمام الہامی صفات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وجود باجود میں کامل صفائی سے پوری ہوئیں اور کس شان کے ساتھ آپ کے ذریعہ دین اسلام اور قرآن مجید کی حقانیت و عظمت اور خدا کے ذوالجلال کی توحید اور جلال دنیا پر ظاہر ہوا اور دنیا بھر میں اشاعت اسلام کی عظیم مہم آپ کے طفیل جاری ہوئی۔ بالآخر دعا پر یہ بابرکت جلسہ ختم ہوا۔

نذیر احمد خادم ایف اے سی۔ ٹی چک ۲۰۲ ۱۸/۲

گوجرخاں

مورخہ ۱۸/۲/۶۸ بعد نماز مغرب زیر صدارت جناب خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ (صدر جماعت) ..... کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد شیخ حبیب الٰہی صاحب نے رسالہ خالد سے "مصلح موعود کے کارنامے" پڑھ کر سنایا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اصل پیشگوئی کے الفاظ بھی بیان کئے

پھر مکرمی قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی نے حضرت مصلح موعودؓ کے متعلق قرآن مجید اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں کو بیان کر کے حضور کے سوانح اور خدمت اسلام کے کارنامے وضاحت سے آدھ گھنٹے تک بیان کئے اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریروں سے حضرت آقائی و مولائی مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عالی شان اور مقام کو ظاہر کیا۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ)

ایبٹ آباد

۱۸ فروری کو مسجد احمدیہ میں مولوی چراغ الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں مردوں کے علاوہ مستورات نے بھی شرکت کی بلکہ غیر از جماعت بھی شریک جلسہ ہوئے تلاوت قرآن کریم حافظ عطاء الحق صاحب نے کی۔ حضرت مصلح موعود کے بارے میں نظمیں خوش الحانی سے عزیزان محمد افضل ہاشمی اور عبدالحمید خادم نے پڑھیں۔ مولوی عبدالحق صاحب نے ۲۰ فروری ۱۸۸۸ء کے اصل الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور پھر مولوی چراغ دین صاحب مربی نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ اور آخر میں خلیفہ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی درازی عمر کے لئے عاجزانہ دعاؤں پر جلسہ کو ختم کیا گیا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میرا بھانجا عزیز فاروق احمد چار سال کا ہو گیا ہے لیکن ابھی تک نہ تو کوئی بات کرتا ہے اور نہ ہی کوئی کھانے کی چیز خود بخود کھا سکتا ہے ٹائیفائڈ کے بعد سے منہ ہر وقت کھلا رہتا ہے اور منہ سے پانی بہتا رہتا ہے۔ بیماری کی وجہ سے کمزور بھی بہت ہو گیا ہے

احباب جماعت سے نہایت ہی دردمندانہ اور عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل شفا عطا کرے۔ (محمد نواز مرزا)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

198

سائیگون میں فوجی گورنر کے فوجی ہیڈ کوارٹر پر حملہ

سائیگون ۲۸ فروری۔ ویٹ کانگ گوریلوں نے کل سائیگون وسطی ویٹ نام، میکانگ ڈیلٹا اور غیر فوجی علاقہ میں امریکی فوجوں پر شدید حملے کئے۔ انہوں نے سائیگون میں فوجی گورنر کے ہیڈ کوارٹر پر ہلہ بول دیا اور شہر سے باہر تان سان نہٹ کے ہوائی اڈے پر شدید گولہ باری کی اور راکٹ برسائے جس سے ہوائی اڈے کی متعدد عمارتیں آگ کی لپیٹ میں آگئیں۔ ہوائی اڈے پر ہی جنرل ویسٹ مورلینڈ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ رائٹر نے بتایا ہے کہ ویٹ کانگ چھاپہ ماروں نے کل صبح سائیگون پر تازہ حملہ کیا۔ اس حملے میں چھوٹی توپیں اور راکٹ استعمال کئے گئے جن کے باعث متعدد دکانوں میں آگ لگ گئی۔ گوریلوں نے شہر کے نواح میں تان سن نہٹ کے ہوائی اڈے پر بھی حملہ کیا۔ یہ ہوائی اڈہ ویٹ نام میں سب سے بڑا شہری اور فوجی اڈہ ہے اور اس کی حدود میں جنرل ویسٹ مورلینڈ کا صدر دفتر بھی ہے

گوریلوں نے چار گھنٹے تک مسلسل ہوائی اڈے پر راکٹ برسائے اور گولہ باری کی۔ جس سے جا بجا آگ لگ گئی۔ اور ہوائی اڈے کی تنصیبات کو بھی نقصان پہنچا۔

صدر ایوب صحت یاب ہو گئے

راولپنڈی ۲۸ فروری۔ مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر عبدالمنعم خان نے کہا ہے کہ صدر ایوب خان پوری طرح صحت یاب ہو گئے ہیں اور اب بالکل خیر و عافیت سے ہیں۔ مسٹر عبدالمنعم خان کل سہ پہر لاہور سے یہاں پہنچے تھے۔ انہوں نے چھ بجے شام صدر ایوب سے ملاقات کی۔ اور قریباً ۲۷ منٹ تک ان کے ساتھ رہے بعد میں انہوں نے اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ سلام و دعا کے بعد میں نے صدر ایوب سے ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ صدر ایوب مسکرا کر بولے۔ الحمد للہ اب میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں"

مسٹر عبدالمنعم خان نے کہا صدر ایوب کو پوری طرح صحت یاب پا کر مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے۔ ان کے چہرے پر علالت کے کوئی آثار نہ تھے۔ انہوں نے بتایا صدر ایوب نے مجھ سے مشرقی پاکستان کے عوام کی خیریت دریافت کی۔ صدر ایوب نے مشرقی پاکستان کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ جو ان کی صحت یابی کے بارے میں متفکر ہیں۔ اور ان کی جلدی صحت یابی کے لئے دعائیں مانگ رہے ہیں۔ مسٹر عبدالمنعم خان نے کہا کہ صدر ایوب نے مشرقی پاکستان میں فصلوں کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ اور اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ بورو فصل بہت اچھی ہونے کا امکان ہے۔

صدر آزاد کشمیر کی تقریر!

لاہور ۲۸ فروری۔ آزاد کشمیر کے صدر خان عبدالحمید خان نے کہا ہے کہ روس اور امریکہ بھارت کو مسلح کر کے کشمیری عوام کی آزادی کے لئے خطرہ پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھارت کو روسی اسلحہ کی ترسیل کی مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کشمیری عوام تحریک آزادی ترک نہیں کریں گے۔ اور کسی ملک نے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو کامیاب بنانے کے لئے آزاد کشمیر کو براہ راست امداد کی پیشکش کی تو اسے قبول کر لیا جائے گا۔

صدر عبدالحمید خان آج کل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس لاہور کی ایک دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔ جو ان کی صحت کی بحالی کی خوشی میں منعقد کی گئی تھی

شریف الدین پیرزادہ کا اعلان

کراچی ۲۸ فروری۔ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا ٹرانسپورٹ طیارے مشترکہ طور پر بنانے پر متفق ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ انڈونیشیا میں تیل کی تلاش اور اس سے استفادہ کرنے میں بھی وہ تعاون کریں گے۔

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ کی لاثانی شرح منافع
۸۰ فیصد
۱۰۰ روپے کے بدلے ۱۰ سال میں ۱۸۰ روپے حاصل کیجئے
PAKISTAN
یہ سرٹیفکیٹ آپ کے روپے پر ۸ فیصد سالانہ منافع مہیا کرتے ہیں۔
۵ برس کے بعد منافع ۶ فیصد سالانہ اور مزید ۵ برس کے بعد دو فیصد زائد بونس... گویا
دس برس میں آپ کے ایک سو روپے ۱۸۰ روپے کی خطیر رقم بن جاتے ہیں۔
اصل رقم اور منافع دونوں پر انکم ٹیکس معاف۔ زیادہ سے زیادہ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیئے۔
اور پاکستان کی خوشحالی و استحکام میں عملی تعاون کیجئے۔
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ ۵ روپے، ۱۰ روپے، ۵۰ روپے، ۱۰۰ روپے، ۵۰۰ روپے، ۱۰۰۰ روپے
۵۰۰۰ روپے کی مالیت کے ہوتے ہیں اور اسٹیٹ بینک کے علاوہ شیڈولڈ بینکوں اور ڈاکخانوں
سے مل سکتے ہیں۔
۸٪
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
ہم خرما و ہم ثواب
جاری کردہ
آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد
سنٹرل ڈائریکٹریٹ
PRESTIGE 9-F.9. 188/68

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کے اہل بیت و ہمشیرگان کے عطایا

۱۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے پانچ ہزار روپیہ عطیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ اس میں سے آپ اب تک مبلغ تین ہزار پانچ سو روپیہ ادا فرما چکی ہیں۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا وعدہ بھی پانچ ہزار روپیہ کا ہے۔ آپ کی طرف سے چار ہزار پانچ سو روپیہ ادا ہو چکا ہے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۳۔ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے اہل بیت یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع بارہ برادران اور نو ہمشیرگان اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ و حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کا مشترکہ وعدہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔ اس وعدہ میں سے اب دو اقساط فی قسط ۳۳۳۳۳ روپیہ کل ۶۶،۶۶۶ روپیہ بفضلہ تعالیٰ فاؤنڈیشن کو مل چکا ہے۔ اس ادائیگی کی اسم وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا حرم حضرت مصلح موعودؓ		۴۱۶۶۶/۶۷
۲	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا حرم حضرت مصلح موعودؓ		۴۱۶۶۶/۶۷
۳	سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ابن حضرت مصلح موعودؓ		۳۳۳۳/۳۰
۴	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۵	محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۶	محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۷	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۸	محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۹	محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۱۰	محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۱۱	محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۱۲	محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۱۳	محترم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعودؓ		۳۳۳۳/۳۰
۱۴	محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۱۵	محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب	؍؍	۳۳۳۳/۳۰
۱۶	محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۱۷	؍؍ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۱۸	؍؍ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۱۹	؍؍ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۲۰	؍؍ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۲۱	؍؍ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۲۲	؍؍ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۲۳	؍؍ صاحبزادی امۃ المتین بیگم صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴
۲۴	؍؍ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ	؍؍	۱۶۶۶/۶۴

اس مشترکہ وعدہ ایک لاکھ کے علاوہ بعض اراکین اہل بیت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اپنے طور پر علیحدہ بھی وعدے اور ادائیگیاں بھی فرمائی ہیں جو ذیل میں درج ہیں:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وعدہ دس ہزار۔	ادائیگی	۵۰۰۰/-
حضرت سیدہ ام متین مدظلہا العالی	مئی ۶۷ سے یک صد ماہوار	؍؍ ۹۰۰/-
حضرت سیدہ مہر آپا مدظلہا العالی		؍؍ ۱۰۱۰/-
محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مع بیگم صاحبہ		۱۰۰۰/-
محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ	۲۵۰۰/- روپے	۱۰۰۰/-
محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ	-	۳۱/-
		۸۹۴۱/-

گویا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کے اہل بیت کی طرف سے مجموعی طور پر ۷۵،۶۰۷ اور حضورؓ کی ہمشیرگان کی طرف سے ۸۰۰۰/- روپیہ حضور کے یادگار ادارہ میں ادا ہو چکا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا والعقبیٰ۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

گمشدہ چادر

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی طرف سے اعلان ہے:۔

"جلسہ سالانہ کے ایام میں مجھے ایک گرم چادر ملی ہے۔ جس بہن کی ہو نشانی بتا کر مجھ سے لے لیں۔"

(ناظمہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال رواں کے لئے جو لائحہ عمل مقرر فرمایا ہے اس کے مطابق امتحان کے لئے سہ ماہی اوّل کا نصاب حسب ذیل ہوگا۔

نصاب معیار اوّل:

ترجمہ قرآن کریم نصف پارہ نہم۔ نماز استسقاء کا طریق اور بارش کے لئے دعائیں

معیار دوم:۔ قرآن مجید ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن سننا۔ نماز استسقاء کی دعا زبانی۔ انصار سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان میں شمولیت فرمادیں۔

شامل ہونے والے احباب کی فہرست دفتر مرکزیہ میں بھجوادی جائے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ ۳/۶۸ ۸ کی صبح پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔

نومولودہ حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد مرحومؓ کے خاندان سے ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے نومولودہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(خاکسار حمید احمد منور دلوچہ چوہدری محبوب حسین صاحب مکان ۶۳/۲ لیہ۔ ضلع مظفر گڑھ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دیدہ زیب اور ارزاں ایڈیشن

اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح

مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح و ارشاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سستے ایڈیشن کی اشاعت کا انتظام کیا ہے جو پہلے تمام ایڈیشنوں سے لفظی صحت معیار طباعت اور خوبصورتی میں بہت بڑھ کر ہے اس سلسلہ میں اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح اعلیٰ کاغذ پر بلاک پرنٹنگ کے ساتھ شائع کر دی ہیں۔ جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ یہ کتابیں زیادہ تعداد میں خرید اور مفید ہاتھوں میں پہنچائیں تا یہ کتابیں سٹاک میں نہ پڑی رہیں اگر جماعتیں کم از کم ۱۰۰ کی تعداد میں اکٹھے نسخے خرید کریں گی۔ تو انہیں کمیشن کی رعایت دی جائے گی۔ یعنی اصل لاگت پر کتابیں مل جائیں گی۔

ہدیہ اسلامی اصول کی فلاسفی ۱۰۰ کاپیاں ۔۔ ۱۲۵ روپے۔ ہدیہ اسلامی اصول کی فلاسفی ایک کاپی ۵۰ ۔۔ ۱ روپیہ

ہدیہ کشتی نوح ۱۰۰ کاپیاں ۔۔ ۶۲ روپے

ہدیہ کشتی نوح ایک کاپی ۷۵ پیسے

محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

قائدین مجالس فوری توجہ فرمائیں

ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے جنوری کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ قائدین مجالس کی خدمت میں التماس ہے کہ بلا تاخیر جنوری کی رپورٹ مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (محمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)